مطبوعات

ISLAM & WORLD RELEGIONS مولفہ جناب ڈاکٹر پروفیسر محمود بریلوی۔ ناشر: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ لاہور۔ انگریزی زبان اور باریک ٹائپ میں ۳۲۰ + ۱۱۱ صفحات کی مجلد کتاب۔ قیمت درج نہیں۔

اُردو میں ہم اس کتاب کو اسلام اور مذاہبِ عالم کہہ سکتے ہیں۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۶۵ء میں کراچی سے جناب مؤلف نے خود شائع کرایا۔ اب نیا ایڈیشن بعض نئے اعداد وشمار اور ترمیمات کے ساتھ مئی ۱۹۸۳ء میں سامنے آیا ہے۔ ۴۰ صفحات کے دیباچے میں کتاب کا اچھا انعکاس موجود ہے۔ گو اس موقع پر تخلیقِ آدم کی بحث کے سلسلے میں نظریہ ارتقاء اور کرۂ ارضی کے ادوار اور ظہورِ حیات کے موضوع پر بڑی تفصیل دی گئی ہے۔ مگر پڑھنے والے کے سامنے یہ بات نہیں آتی کہ یہ بے خدا مادیت کے نئے مذہب کا ایک باب ہے، بلکہ ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ حقیقت ہے۔ حالانکہ اس خطرناک نظریے نے انسان کے حیوانی تصور کی بنیاد پر تمام جدید علوم ونظریات کو استوار کر کے زمین کو بگاڑ سے بھر دیا ہے۔

دوسرے مذاہب سے متعلق بحث ۸ ابواب میں پھیلی ہوئی ہے۔ ۱۔ ہندو مذہب، اس کی بت پرستی، فلسفہ وحدتِ وجود اور تثلیثی تصور بیان ہوا ہے۔ پھر اس میں اصلاحی تحریکیں اور ردِ عمل، جین مت، بدھ مذہب اور سکھ دھرم کا ظہور۔ ۲۔ بدھ مذہب اور اس کی شاخیں۔ (لاما ازم وغیرہ) بدھ مت کی اصل لاادریت تھی مگر مغرب میں اس نے "ادریت" کا پیرا یہ اختیار کر لیا۔ اور چوتھی صدی عیسوی میں عیسائیت کا حریف رہا۔ ۳۔ تاؤ ازم (TAOISM) اس کی فلسفیانہ بنیاد، دورِ ساحری اور تثلیث کا رنگ۔ ۴۔ کنفوشس CHUNG-FU-TZE کا مذہب

۵- شنتو مذہب جو جاپان کی آبا پرستی پر مشتمل تھا۔ ۶- زردشت کا مذہب جسے مجوسیت بھی کہتے ہیں اور جس سے موجودہ پارسی مذہب کا رشتہ بھی ملتا ہے۔ ۷- یہودیت اور اس کی نئی صورت صہیونیت ۔ ۸- عیسائیت جو رومن کیتھولک، گریک کیتھولک اور پروٹسٹنٹ شاخوں پر مشتمل ہے۔ مؤلف نے زیادہ انحصار امریکی مصنف (NOSS) کی کتاب (MAN'S RELEGIONS) پر کیا ہے، مگر مختلف مذاہب کی تفصیلات ان کے اپنے علمبرداروں اور ساتھ ہی ان تمام مذاہب کے پیروؤں کی اعداد وشمار بھی درج کتاب ہیں۔ متذکرہ تمام مذاہب پر قدیم دیومالا (MYTHOLOGY) کا اثر مختلف صورتوں میں پڑا۔ فاضل مؤلف نے خدا کے تصور، عمل تخلیق، ظہور آدم اور انسانی کشاکش سے متعلق ہر مذہب کے اوہام وخرافات کو بیان کر دیا ہے۔ اسی سلسلے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کہیں جنس پرستی اور کہیں رہبانیت (ترکِ جنس وجملہ جسمانی محرکات وعلائقِ انسانی) کا راستہ اختیار کیا گیا۔ مختلف انسانوں، انبیاء، بزرگوں اور تصور مادریت کے تحت نسوانی ہستیوں (مثلاً مریم علیہا السلام) کی پوجا کی گئی (اور یہ سب چیزیں آج بھی جاری ہیں)۔

کتاب کا طویل ترین باب نمبر ۹ اسلام کے موضوع پر ہے۔ اس میں حسب ذیل فصلیں شامل ہیں:
۱- سیرتِ رسول کریم۔ ۲- تاریخ اسلام۔ ۳- اسلامی تعلیمات کے مآخذ (قرآن وسنت)
۴- اسلامی نظریۂ حیات۔ ۵- عبادات۔ ۶- طریقت۔ ۷- شریعت۔ ۸- اسلام کا سیاسی نظام۔ ۹- اسلام کا معاشی نظام۔ ۱۰- اسلام میں دعوت کا مقام۔ ۱۱- اسلامی ریاست میں غیر مسلم رعایا کے حقوق و فرائض۔ ۱۲- جہاد فی سبیل اللہ۔ ۱۳- علوم وفنون کی ترقی میں اسلام کا حصہ۔ ۱۴- اسلامی تہوار۔ ۱۵- مسلمان کی روزمرہ زندگی۔

عام انگریزی داں مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم اور مسلم حضرات کو اسلام کے بارے میں اس باب سے خاصی اچھی مستند معلومات مل سکتی ہیں، لیکن وسعتِ معلومات کے لحاظ سے مسلمانوں کے لیے ۸ ابواب میں دیگر مذاہب پر جو کچھ لکھا گیا ہے، وہ خاص طور پر مفید اور ایمان افروز ہوگا۔

اسلام کے تعارف کے سلسلے میں معاشرتی انصاف، باہمی رواداری، عقیدہ وعمل کی آزادی، جسم وروح کے تقاضوں کی یکساں اہمیت، انسانی صلاحیتوں کی نشوونما کے یکساں مواقع اور "ہزار سجدوں سے نجات" کی حکمت کو خوب نمایاں کیا گیا ہے۔

مغرب اپنے مستشرقین کے ذریعے اسلام کو صدیوں سے نہایت تلخ تنقید کا ہدف بنائے ہوئے ہے۔ مخالفین کی زہریلی ذہنیت کا جواب جناب محمود بریلوی نے شیخ حسن البنّا شہید کے ایک خطبے کے طویل اقتباس کے پیرائے میں دیا ہے (ص ۳۰۹ تا ۳۱۲)۔ الاخوان المسلمون کے اس قائد نے مغربی معاشرت کے دیوالیہ پن اور اس صدی کی دو عالمی جنگوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے اضطرابات اور انقلابات کا جائزہ لیتے ہوئے یہ کہا ہے کہ دانشورانِ مغرب کو صرف یہ اندیشہ ہے کہ مسلمانوں کا یہ ایمان کہ اسلام کی ابدی صداقتیں پوری نوعِ انسانی کے لیے باعثِ فلاح ہیں، موجودہ تہذیب و ترقی کی بنیادیں ہلا کر رکھ دے گا۔

یہ ایک افسوس ناک مغالطہ ہے، مسلمان مجہول عقیدوں اور اوہام پر یقین نہیں رکھتے، ان کا عقل و شعور کے ساتھ ایمان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خاتم النبیین کے ذریعے نظامِ وحی کے تحت صراطِ مستقیم کی رہنمائی دی ہے۔ اور صحیح انسانی فکر جتنے بھی مثبت اور مفید اُصولِ معاشرت دریافت کر سکی ہے، اسلام میں کوئی چیز ان کے خلاف نہیں پڑتی۔ صرف ایک بات کھٹکی۔ دیگر مذاہب پر جو اعتراض کئے گئے ہیں ان میں سے بعض اسلام کے خلاف بھی اُٹھائے جا سکتے ہیں۔

یہ کتاب تقابلِ ادیان کے سلسلے میں نصابی حیثیت سے بھی بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ اساتذہ اور طلبہ توجہ کریں۔

سفر نامۂ ایران | از جناب اسعد گیلانی۔ ناشر: مکتبہ تعمیر انسانیت، اُردو بازار، لاہور۔ خوب صورت طباعت و کتابت، سفید کاغذ و رنگین سرورق۔ ضخامت ۲۰۲ صفحات۔

قیمت: -/۳۰ روپے۔

جناب اسعد گیلانی میری نگاہ میں نہایت پیاری شخصیت ہیں، وہ دسیوں کاموں کے ساتھ اس تیزی سے کتابیں لکھ کر ان کی اشاعت کا بندوبست کرتے ہیں کہ ایسی کوئی دوسری مثال مشکل ہی سے ملے گی۔ پھر وہ جس نقطۂ نظر کے علمبردار بن جائیں اس کو ایسے زورِ ادبیت کے ساتھ پیش کرتے ہیں کہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی ساری شخصیت کو اسی میں گھلا دیں گے۔ ان کے سیلابِ اظہار کی بپائی موجوں کی کشش ایسی ہوتی ہے کہ جی چاہتا ہے کہ اپنا وجود ان موجوں کے حوالے کر دیا جائے اور باقی